



سوال

(229) قسم کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قسم کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں قسم کا کفارہ بیان فرمایا ہے۔ سورۃ المائدہ میں ارشاد باری ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ إِذَا كُنْتُمْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ أَوْ كَسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ عَشْرَةِ أَيَّامٍ (المائدہ 89 5)

”اللہ تعالیٰ تمہاری قسموں میں لغو (غیر ارادی) قسم پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا، لیکن مواخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مستحکم کر دو۔ اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے پھر جس کو یہ میسر نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں۔“

لغواور یہودہ قسمیں وہ ہیں جو بلا عزم و ارادہ دوران گفتگو عموماً زبان پر آجاتی ہیں: مثلاً کسی کا لا واللہ۔ علی واللہ ”نہیں! اللہ کی قسم۔ ہاں! اللہ کی قسم“ جیسے الفاظ کہنا، ایسی قسم پر کفارہ واجب نہیں ہوتا۔ کفارہ صرف ان قسموں پر واجب ہوتا ہے جو دل کے عزم و ارادہ سے اٹھائی جائیں۔ اگر ایسی قسمیں پوری نہ ہوں تو آدمی کو اختیار ہے کہ وہ دس مسکینوں کو کھانا کھلائے، یا گردن آزاد کرے، کھانا کھلانے کی صورت میں صبح یا شام ایک وقت کے لیے گھر میں بچنے والے درمیانی قسم کا کھانا کھلانا ہو گا یا انہیں بقدر کفایت دینا ہو گا، یا دس مسکین کو کم از کم اتنا کپڑا دینا ہو گا جس میں نماز ادا ہو سکتی ہو، اگر ان تینوں صورتوں پر عمل نہ کر سکتا ہو تو مسلسل تین روزے رکھنے ہوں گے۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین



قسم کا کفارہ، صفحہ: 252

محدث فتویٰ